ملک بھر کے ملٹری لینڈز اینڈ کنٹونمنٹس میں ای گورننس سسٹم کا آغاز

ملک بھر کے ملٹری لینڈز اینڈ کنٹونمنٹس میں ای گورننس سسٹم کے نفاذ کے بعد ایم ایل اینڈ سی ڈیپارٹمنٹ نے اپنے دو وسیع تر امور یعنی دفاعی زمین کا انتظام اور مقامی گورننس کی خدمات کی فراہمی کیلئے موثر ای گورننس ٹولز کا آغاز بھی کر دیا ہے، تمام مستقل اور عارضی انسانی وسائل کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کیا جاچکا ہے، جدید ترین مصنوعی ذہانت کی ٹیکنیکوں کا استعمال کرتے ہوئے حاضری کے نظام کیلئے اینڈرائیڈ موبائل ایپ بھی تیار کی ہے، جہاں روزانہ کی بنیاد پر موبائل ایپ کے ذریعے 31 ہزار سے زائد ملازمین کی حاضری لگائی جاتی ہے، ڈائریکٹر جنرل ایم ایل اینڈ سی میجر جنرل طارق خمیر کی ہدایت پر ڈائریکٹر (ایڈمن) آصف میر کی سربراہی میں ان کی ٹیم نے ایک ڈیٹا سینٹر اور آئی ٹی سیٹ اپ قائم کیا ہے جو چھاؤنیوں (کنٹونمنٹس) کی مخصوص ضروریات کو پورا کر سکے گا، اب تک ملٹری لینڈز اینڈ کنٹونمنٹس ڈیپارٹمنٹ کے تمام دفاتر میں مختلف مربوط آئی ٹی سلوشنز تیار اور کامیابی کے ساتھ نافذ کئے جا چکے ہیں۔ تمام کنٹونمنٹ بورڈز میں سی پی کئیر (کنٹونمنٹ بورڈ سٹیزن اسسٹنس سینٹرز) کے نام سے جدید ترین ون ونڈو سہولتی مراکز قائم کئے گئے ہیں جن کے ذریعے کنٹونمنٹ بورڈز کی جانب سے فراہم کی جانے والی کسی بھی سروس سے کنٹونمنٹ کے رہائشی فائدہ اٹھا سکتے ہیں، سی پی کیئر کے نام سے ایک موبائل ایپ بھی تیار کی گئی ہے جو عوام کیلئے پلے سٹور یا ایپ سٹور پر دستیاب ہے۔ اس ایپ کو کنٹونمنٹ کے رہائشی اپنی درخواستوں یا شکایات کی کوئی شکایت درج کرنے یا اسٹیٹس دیکھنے کیلئے استعمال کر سکتے ہیں، درخواستوں کی نوعیت کے مطابق زیر التوا درخواستوں کے بروقت نمٹانے اور نگرانی میں اضافے کو یقینی بنانے کیلئے مخصوص ٹائم لائنز بیان کی گئی ہیں، کچھ درخواستوں میں برتھ سرٹیفکیٹ، ڈیتھ سرٹیفکیٹ، شادی/طلاق کے سرٹیفکیٹ، جائیداد کی تبدیلی، ٹیکس میں چھوٹ، عمارت کے منصوبے، این ڈی سی کے اجراء، پانی کنکشن، کرایہ کے کیس شامل ہیں۔ بروقت کارروائی کی ذمہ داری، شکایت کنندگان کو ان کے دیئے گئے موبائل نمبرز پر موبائل ایپ اور ایس ایم ایس کے ذریعے درخواستوں/شکایات کی صورتحال کے بارے میں بھی مطلع کیا جاتا ہے، سی پی کیئر سسٹم کے کامیاب نفاذ کے بعد عوامی سہولت کیلئے ایم ای کیئر (ملٹری اسٹیٹ سٹیزن اسسٹنس اینڈ ریپڈ ایکٹو کیشن) سینٹرز کے نام سے اسی طرح کے سہولتی مراکز کو بینک شامل ہیں۔ یہ عملی طور پر رہائشیوں کو ملک اور بیرون ملک کہیں سے بھی اپنے بینک کی موبائل ایپ کے ذریعے اپنے ٹیکس / واجبات ادا کرنے کے قابل بناتا ہے، ویب سائٹ پر دستیاب لنک سے بھی آن لائن ادائیگیوں کی حیثیت کی تصدیق کی جا سکتی ہے، انسانی وسائل کی بھرتی اور سامان کی خریداری کے عمل میں کھلے پن اور شفافیت کو یقینی بنانے کیلئے آئی ٹی سلوشنز کو بھی نافذ کیا گیا ہے، تمام نیشنل رزائم ایل اینڈ سی ڈیپارٹمنٹ اور پی پی آر اے کی ویب سائٹ پر شائع کئے جاتے ہیں۔ تمام بولیاں کنٹونمنٹ بورڈ کے دفتر میں الیکٹرانک طور پر کھولی جاتی ہیں، جو بولی دہندگان کو ویب سائٹ پر اپنے ای پروفائل میں بولیوں کا تقابلی بیان دیکھنے کے قابل بناتا ہے، یہ بولی دہندگان کو دفتر کا دورہ کئے بغیر تمام اہل بولی دہندگان کی بولیاں دیکھنے کی اجازت دیتا اور شفافیت کو یقینی بناتا ہے۔ ایم ایل اینڈ سی ڈیپارٹمنٹ نے اینڈرائیڈ پر مبنی موبائل ایپلی کیشن کے ذریعے کنٹونمنٹ کی حدود میں جائیدادوں کا نقشہ بنانے کیلئے جیو گرافیکل انفارمیشن سسٹم کا استعمال کیا ہے، اس اقدام سے کنٹونمنٹ بورڈز کو اقدام پراپرٹی ٹیکس اور دیگر متعلقہ فیسوں کی ای ادائیگی ہے۔ ملٹری لینڈز اینڈ کنٹونمنٹس ڈیپارٹمنٹ نے ون لنک کے ساتھ ایک مفاہمتی یادداشت پر دستخط کئے ہیں تاکہ ون لنک کے کسی بھی ممبر بینک کے موبائل ایپ/انٹرنیٹ پورٹل کے ذریعے ای پے منٹس کی سہولت فراہم کی جائے جس میں پاکستان کے تمام سرکردہ بینک شامل ہیں۔ یہ عملی طور پر رہائشیوں کو ملک اور بیرون ملک کہیں سے بھی اپنے ٹیکس / واجبات ادا کرنے کے قابل بناتا ہے، ویب سائٹ پر دستیاب لنک سے بھی آن قابل ذکر طور پر ان ہزاروں ناقابل شناخت جائیدادوں کا پتہ لگانے کے قابل بنایا گیا جو گزشتہ برسوں کے دوران پھیلی ہوئی تھیں جس سے پراپرٹی ٹیکس کے ذریعے ریونیو میں اضافہ ہوا، اس مہم کے ذریعے کنٹونمنٹ کیلئے پراپرٹی ٹیکس نادہندگان کی فہرست آسانی سے ڈاؤن لوڈ کی جا سکتی ہے، ڈی جی ایم ایل اینڈ سی حکام کے مطابق پبلک سیکٹر ڈیپارٹمنٹ میں آٹومیشن متعارف کروانے کیلئے مطلوبہ حل تیار کرنا ایک مشکل کام ہے تاہم کسی دفتر یا محکمے میں اس کے کامیاب نفاذ کیلئے تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کی مسلسل کوشش اور تعاون کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایم ایل اینڈ سی ڈیپارٹمنٹ اس قدم کو آگے بڑھانے میں کامیاب ہوا ہے جس سے کنٹونمنٹ بورڈز اور ملٹری اسٹیٹ کے دفاتر فعال ہوں گے اور محکمہ عوامی خدمات کی فراہمی کیلئے اپنے وسائل کو بہترین سطح پر استعمال کرے گا، ایم ایل اینڈ سی ڈیپارٹمنٹ کے مطابق پاکستان بھر میں 306341 ایکڑ اراضی پر 11 ملٹری اسٹیٹ سرکلز اور 44 چھاؤنیاں ہیں، 2017 کی مردم شماری کے مطابق تقریباً 47 لاکھ لوگ چھاؤنیوں میں مقیم ہیں۔ بہتر نظم و نسق کیلئے ان چھاؤنیوں اور ایم ای سرکلز کو کوچھ علاقوں کراچی، لاہور، ملتان، پشاور، راولپنڈی اور کوئٹہ میں تقسیم کیا گیا ہے جبکہ قومی سطح کا ہیڈ کوارٹر راولپنڈی میں واقع ہے۔

DATA CENTER HQ ML&C Rwp

SOFTWARE HOUSE HQ ML&C Rwp

AI BASED ATTENDANCE SYSTEM

ML&C MOBILE ATTENDANCE APP

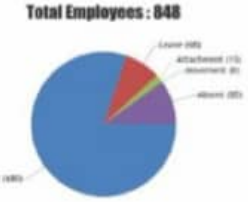

GIS SURVEY ON MAP

GIS MAPPING MOBILE APP

CBC ARC CENTRE

CBC ARC MOBILE APP

ML&C WEBSITE E-PAYMENT

PROPERTY TAX CHALLAN

RECRUITMENT PORTAL
career.mlc.gov.pk

E-TENDER PORTAL
etender.mlc.gov.pk